مختصر
خواتین کے اہم مسائل حج وعمرہ

اس رسالہ میں خواتین کے مسائل حج وعمرہ کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے اس کا مطالعہ کر کے خواتین مختصر وقت میں حج وعمرہ کے مسائل سے واقف ہو سکتی ہیں اور ان کا حج وعمرہ حج مبرور بن سکتا ہے

تالیف

حضرت مولانا مفتی عبد الرحمن کوثر مدنی حفظہ اللہ تعالیٰ

ابن

حضرت مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ

کتاب کا نام:۔۔۔۔۔۔خواتین کے اہم مسائل حج وعمرہ ایک نظر میں

مؤلف:۔۔حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن کوثر مہاجر مدنی حفظہ اللہ تعالیٰ

اشاعتِ ثانی:

تعداد:

نوٹ

اس رسالہ کو بغیر گھٹائے بڑھائے مؤلف کی طرف سے ہر مسلمان کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے

ملنے کا پتہ:

مفتی عبدالرحمن الکوثر مہاجر مدنی

المدينة المنورة، المملكة العربية السعودية

پوسٹ بوکس:1101، موبائل:0502311831

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقدّمہ

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم۔

أما بعد: بندہ نے محض اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کے فضل عظیم سے یہ رسالہ (**خواتین کے اہم مسائل حج وعمرہ ایک نظر میں**) مختصر انداز میں جمع کر دیئے ہیں، اصل میں یہ رسالہ (خواتین کے مسائل حج وعمرہ) کا خلاصہ ہے جس میں عام فہمی کے لئے سوال وجواب کا طریقہ اختیار کیا ہے، نیز کوشش کی ہے کہ سوال وجواب میں اختصار رکھا جائے تا کہ عام خواتین بسہولت ان مسائل کو ذہن نشیں کر سکیں اور آخر میں ان مسائل کا خلاصہ ذکر کر دیا ہے، (جس کو ہم نے وقت نہ ہونے کی وجہ سے اس رسالہ کی شکل میں پیش کر دیا ہے) اس موضوع پر بہت سی کتابیں موجود ہیں اور ہر زمانہ میں اللہ تعالی کے بہت سے بندوں نے مناسک حج پر قلم اٹھایا ہے، اللہ تعالی سب کی مساعی حسنہ کو قبول فرمائے۔

ایک عرصہ سے بندہ اس بات کی ضرورت محسوس کر رہا تھا کہ خواتین کے لئے حج کے متعلق اہم اہم مسائل یکجا کتابی صورت میں آجائیں، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کے حج کو جہاد قرار دیا ہے ارشاد عالی ہے۔عن عائشة

رضی اللہ تعالی عنھا استأذنت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الجھاد فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ((جھادکن الحج)) (بخاری ومسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد میں شرکت کی اجازت مانگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: تمہارا جہاد حج ہے۔

الحمدللہ کہ اب وہ کتابچہ تقریبا تیار ہو چکا ہے اور قارئین سے گزارش ہیکہ دعا فرمائیں کہ وہ کتابچہ بھی جلد قارئین کے سامنے آجائے، جس کی تالیف میں ہم نے مناسک حج کی معتبر کتابوں سے استفادہ کیا ہے منجملہ ان کے مناسک ملاعلی قاری، غنیۃ الناسک، بدائع الصنائع، فتاوی تاتارخانیہ، معلم الحجاج، عمدۃ الفقہ اور حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الحج اور دیگر بعض فتاوی اکابر علماء رحمہم اللہ تعالی قابل ذکر ہیں، خواتین حج سے پہلے اور حج کے دوران اس کتاب کا مطالعہ کریں اور اس کے موافق عمل کریں تو قوی امید ہے۔ ان شاء اللہ تعالی حج مبرور نصیب ہوگا، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اس متواضع خدمت کو قبول فرمائے اور اپنی مخلوق کو خوب خوب اس سے فیضیاب فرما کر بندہ کے لئے اجرِ آخرت کا ذخیرہ بنائے ۔آمین۔ قارئین سے التماس ہے کہ بندہ کو اور بندہ کے والدین اور اولاد اور اساتذہ ومشائخ کو اور اس کتاب کے تیار کرنے میں تعاون کرنے والوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد فرمائیں۔ نیز کسی مسئلہ میں وضاحت درکار ہو تو دارالافتاء یا مفتیان کرام سے رجوع فرمائیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

وتب علینا انک انت التواب الرحیم

وصلی اللہ علیٰ سیدنا و نبینا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ اجمعین

والحمد للہ رب العالمین

موبائل نمبر ڈ۔ ۰۵۰۲۳۱۱۸۳۱

وکتبہ الفقیر إلی اللہ تعالی:

عبد الرحمن الکوثر عفا اللہ عنہ وعافاہ وجعل آخرتہ خیرا من اولاہ

ابن حضرت مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری مہاجر مدنی

رواہ اللہ من الکوثر الأحلی وأسکنہ الفردوس الأعلیٰ

بالمدینۃ المنورۃ (علی صاحبہا الف الف صلاۃ وسلام)

بتاریخ: ۲۳/ذو القعدہ ۱۴۳۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

خواتین کے اہم مسائل حج و عمرہ ایک نظر میں

سوال: آپ نے اپنی کتاب (خواتین کے مسائل حج وعمرہ) میں تفصیل کے ساتھ سوال و جواب کے انداز میں خواتین کے مسائل حج وعمرہ بیان کئے ہیں برائے مہربانی ان کا خلاصہ چند صفحات میں بیان فرمائیں تاکہ ہم بآسانی ایک نظر میں ان مسائل سے مطلع ہو جائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً: ایسے مسائل واحکام جو عورتوں کے ساتھ خاص ہیں بہت سے ہیں، بعض کا یہاں خلاصہ کے طور پر ذکر کیا جاتا ہے۔

حج کی فرضیت کے مسائل

★ جو خاتون مسلمان ہو عاقل ہو بالغ ہو آزاد ہو باندی نہ ہو اور کوئی اور جسم سالم ہو اور عدت میں نہ ہو اور مالی استطاعت اتنی ہو کہ اپنا اور اپنے محرم کے سفرِ حج کا خرچ موجود ہو اور محرم میسر ہو تو اس پر حج فرض ہو جاتا ہے۔

★ جس کا جسم سالم نہ ہو مگر فرضیت حج کے باقی شرائط پائے جاتے ہوں تو اسکو

حج بدل کروادیناضروری ہے۔

★عورت پر فریضۂ حج کی ادائیگی میں والدین اورشوہر کی اجازت شرط نہیں ۔بلکہ اگر حج فرض سے منع کریں تب بھی اپنے محرم کے ساتھ چلی جائے لیکن اخلاقی طور پر اجازت لے لینی چاہئے۔اوران سے دعائیں لینی چاہئے۔

★۔شوہر پر حج فرض ہونے سے عورت پر حج فرض نہیں ہوتا۔

★اگر کوئی عورت سفرِ حج شروع ہونے سے پہلے عدتِ وفات یا عدتِ طلاق میں ہواس کے لئے عدت پوری ہونے سے پہلے سفرِ حج کو جانا جائز نہیں،اگر جائے گی تو اس حالت میں اس کا فریضۂ حج تو ذمہ سے ساقط ہوجائے گا مگر وہ سخت گناہگار ہوگی ۔اگر چہ محرم ساتھ ہو،اور گناہ کی وجہ سے اس کا یہ حج حج مبرور نہ بنے گا۔

★۔شیر خوار(دودھ پینے والا)بچہ کی وجہ سے شوہر اپنی بیوی کو حج سے منع نہیں کرسکتا۔

★عورت کو آخری عمر تک محرم نہ ملنے پر حج بدل کرانیکی وصیت کرنا واجب ہے
۔

★۔اگر کسی عورت نے محرم میسر نہ ہونے کی وجہ سے حج بدل کرادیا پھر بعد میں

محرم میسر ہو گیا مثلاً نکاح کر لیا اور شوہر ساتھ چلنے پر راضی ہو گیا اور اس وقت بھی روپیہ بقدر حج عورت اور محرم موجود ہو یا بعد کو جمع ہو گیا ہو تو دوبارہ حج کرنا ضروری ہے۔

★ عورت حج کے لئے غیر محرم کے ساتھ جانا چاہے تو شوہر روک سکتا ہے۔ ★ جس عورت نے غیر محرم کے ساتھ حج ادا کر لیا تو فرض ساقط ہو گیا لیکن گنہگار ہوئی اور اس کا یہ حج حجِ مبرور نہ بنا۔

★ حج کے لئے تنہا عورتوں کا قافلہ جائز نہیں۔ قافلہ میں دیندار حضرات موجود ہوں تب بھی بلا محرم کسی عورت کو حج پر جانا جائز نہیں۔ سفرِ حج ہو یا سفرِ عمرہ یا کوئی بھی سفر ہو اڑتالیس میل کا سفر بلا محرم جائز نہیں بلکہ سولہ میل کا سفر بھی فساد زمانہ کی وجہ سے بلا محرم کرنا بعض فقہا کے نزدیک جائز نہیں۔ (شرح اللباب)

★ ہوائی جہاز سے بھی بلا محرم سفرِ حج کرنا جائز نہیں۔

★ جس خاتون کی ملکیت میں مکان ہے اور اس کا نفقہ وسکونت کا خرچہ شوہر اٹھاتا ہے تو وہ مکان ضرورت اصلیہ سے زائد ہے۔ اگر وہ مکان اتنی قیمت کا ہے کہ اس کو بیچا جائے تو اخراجاتِ حج اپنے اور محرم کے پورے ہو سکیں تو اس خاتون پر حج فرض ہے شوہر ساتھ جانے کو تیار ہو جائے یا محرم میسر ہو جائے تو حج کو جانا

ضروری ہے۔

★ جس عورت کی ملکیت میں زیور ہے اور اتنی مالیت کا ہے کہ اس سے حج کے اخراجات اس کے اور اس کے محرم کے پورے ہوسکیں تو اس پر حج فرض ہے ۔محرم میسر ہو جائے یا شوہر ساتھ جانے کو تیار ہو جائے تو حج میں تاخیر کرنا جائز نہیں۔

احرام کے مسائل

★ خواتین کو حالت احرام میں موزے اور دستانے پہننا جائز ہے۔لیکن نہ پہننا افضل ہے۔

★ عورتیں احرام کے وقت اپنے سروں پر ایک کپڑا باندھ لیتی ہیں ۔ وہ اس کپڑے کو احرام سمجھتی ہیں جبکہ وہ کپڑا صرف اس لئے باندھا جاتا ہے کہ سر کے بال نہ ٹوٹیں اور سر کا پردہ بھی رہے اس کپڑے کو باندھتے وقت یہ خیال رہے کہ پیشانی نہ ڈھکے اور اس کپڑے کو احرام سمجھنا بہت بڑی غلطی ہے۔اس غلط فہمی کی وجہ سے بعض خواتین اس کپڑے کے اوپر سے مسح کر لیتی ہیں جس کی وجہ سے ان کا وضو نہیں ہوتا ہے اور جب وضو نہیں ہوتا ہے تو نماز اور طواف بھی نہیں ہوتا۔

★خواتین حیض یا نفاس کی حالت میں ہوں تو غسل نظافت کر کے قبلہ رخ بیٹھ کر نیت کریں اور لبیک پڑھ لیں، نیت کر کے لبیک پڑھنے سے احرام میں داخل ہو جائیں گی۔بغیر غسل کئے بھی احرام باندھا جا سکتا ہے۔

★اگر حائضہ عورت بغیر احرام باندھے میقات سے گزر گئی اور مکہ مکرمہ پہونچ گئی تو کسی بھی میقات پر جا کر احرام باندھے ایسا کرنے پر دم ساقط ہو جائے گا ۔اور اگر مکۃ المکرمہ سے یا تنعیم سے احرام باندھے گی تو ایک دم دینا اور توبہ و استغفار کرنا لازم ہے۔

★جو عورت اپنے وطن سے مکۃ المکرمہ کیلئے روانہ ہو رہی ہے اور اس کو حیض شروع ہو چکا ہے تو وہ احرام باندھے گی مکۃ المکرمہ پہنچنے کے بعد پاک ہونے کا انتظار کریگی اور اگر اس نے عمرہ کا احرام باندھا تھا تو پاک ہونے کے بعد عمرہ ادا کریگی اور حج افراد کا احرام تھا تو پاک ہونے کے بعد طواف قدوم کریگی اور حج کی سعی بھی طواف قدوم کے بعد کرنی جائز ہے پھر طواف زیارت کے بعد سعی کرنے کی ضرورت نہیں اور اگر حج قران کا احرام باندھا تھا تو پاک ہونے کے بعد پہلے عمرہ کریگی پھر طواف قدوم، اور حج کی سعی طواف قدوم کے بعد کرنی چاہے تو کر سکتی ہے پھر آٹھ ذی الحجہ کو منی روانہ ہو جائے گی۔

★ اگر کسی عورت نے حج تمتع کی نیت سے میقات سے عمرہ کا احرام باندھا اور وہ حالت حیض میں تھی یا طواف عمرہ ادا کرنے سے قبل اس کو حیض آ گیا اور وقوف عرفہ تک پاک نہ ہوئی تو عمرہ کا احرام ختم کرنے کی نیت سے سر میں کنگھی کرے پھر حج کا احرام باندھ لے اور عرفات روانہ ہو جائے، اور حج کے بعد ایک عمرہ کی قضاء کرے، نیز حج سے پہلے عمرہ ادا کئے بغیر جو عمرہ کا احرام اتارا تھا اس کی وجہ سے ایک دم بھی دے اور اس عورت کا یہ حج حجِ افراد ہوگا، تمتع نہ ہوگا۔ اس میں دم شکر (یعنی حج کی قربانی) واجب نہیں ہوگی۔

★ اگر عورت نے میقات سے حج قران کا احرام باندھ لیا مگر حیض کے عذر کی وجہ سے حج سے قبل عمرہ نہ کر سکی تو اسی احرام سے حج کر لے، اور حج سے قبل عمرہ نہ کرنے کی وجہ سے اس عمرہ کی بعد میں قضاء کرے، اور ایک دم بھی دے، اس صورت میں حج قران کی قربانی (قران کا دم شکر) اس کے ذمہ سے ساقط ہو جائے گا کیونکہ اس کا حج حج افراد ہوگا۔ اور حج افراد میں قربانی واجب نہیں ہو تی مستحب ہوتی ہے۔

★ احرام باندھنے سے پہلے اگر میاں بیوی ساتھ ہوں اور موقعہ میسر ہو تو صحبت کرنا مسنون ہے۔ صحبت کے بعد غسل کر کے احرام باندھے۔

★۔ خواتین کو احرام سے حلال ہونے کے لئے سر منڈوانا حرام ہے ان کو انگلی

کے ایک پورے کے برابر تمام سر کے بال کتروانے چاہئیں ورنہ کم سے کم چوتھائی سر کے بال بقدر ایک پورے کے خود کاٹنا یا کٹوانا، احرام سے نکلنے کے لئے ضروری ہے۔اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ بالوں کو دو حصوں میں تقسیم کرے آدھے بال داہنے کندھے کے سامنے سینے پر ڈالیں اور آدھے بال بائیں کندھے کے سامنے سینے پر ڈالیں پھر دو طرف ڈالے ہوئے بالوں سے ڈیڑھ یا دو پورے کاٹ دیں۔تاکہ بڑے چھوٹے ہونے کی وجہ سے بالیقین صحیح معنی میں بال کٹ جائیں۔

★ عورت احرام سے حلال ہونے کے لئے اپنے بال خود بھی کاٹ سکتی ہے اور اگر کئی عورتیں احرام سے ہوں اور احرام سے حلال ہونے کا وقت آچکا ہے تو ایک دوسرے کے بال کاٹ سکتی ہیں۔

★ کسی نامحرم مرد سے بال کٹوانا حرام ہے۔

★۔حالت احرام میں جوں مارنے پر ایک مٹھی گندم صدقہ کرنا بطور کفارہ کے واجب ہے نقد روپیہ یا ریال بھی دے سکتی ہے۔جو کیڑے بدن سے پیدا ہوں ان کو حالت احرام میں مارنا جائز نہیں اور جو موذی جانور یا کیڑے بدن سے پیدا نہیں ہیں ان کا مارنا جائز ہے۔

★ حالت احرام میں بھی پردہ کرنا واجب ہے، یہ بات جو پھیلی ہوئی ہے کہ حالت

احرام میں اور سفرِ حج میں پردہ نہیں غلط ہے، سفر حج میں بے پردگی کرنا اور زیادہ گناہ کی بات ہے، عورتوں کی بے پردگی سے مردوں کے حج بھی خراب ہوتے ہیں، اور ان کے لئے نگاہ کی حفاظت کرنا مشکل ہوجاتا ہے، اس لئے عورتوں کو چاہئے کہ اس مبارک سفر میں پردہ کا خاص خیال رکھیں تاکہ حج مبرور ومقبول نصیب ہوجائے۔اوراسی طرح عمرہ کے بارے میں بھی سمجھ لیں۔

★۔عورت حالت احرام میں نامحرم مردوں کے سامنے اسطرح چہرہ ڈھانپے کہ نقاب چہرہ سے نہ لگے۔ماتھے کے اوپر کیپ جیسی کوئی چیز رکھ لیں تاکہ اس کے اوپر سے کپڑا لٹکائیں تاکہ پردہ بھی ہوجائے اور کپڑا چہرہ پر نہ لگے۔

★عورتوں کو احرام کے لئے کوئی مخصوص کپڑے پہننا نہیں ہے، وہ جو کپڑے پہنتی ہیں ان ہی میں احرام کی نیت کرلیں۔

تنبیہ:۔عورتیں تلبیہ آہستہ سے پڑھیں تاکہ ان کی آواز نامحرم مرد نہ سنیں۔

مسائل طواف

★اگرعورت ایام حیض ونفاس میں ہونے کی وجہ سے طواف قدوم نہ کرسکے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ طواف قدوم واجبات میں سے نہیں ہے۔البتہ بلا عذر اس کو نہیں چھوڑنا چاہئے سنت ادا کرنے کا اہتمام قدرالامکان کرنا چاہئے۔

★عورتوں کو حیض یا نفاس کی حالت میں کوئی طواف کرنا جائز نہیں اگرعورت حیض ونفاس کی وجہ سے ۱۲ ذی الحجہ تک طواف زیارت نہ کیا تو پاک ہونے کے بعد طواف زیارت کریں اوراس عذر کی وجہ سے ۱۲ ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک طواف زیارت نہ کرنے کیوجہ سے تاخیر کا دم لازم نہیں ہوگا۔ہاں اگر اس کو معلوم تھا کہ حیض آنے والا ہے اور طواف زیارت کے وقت میں طواف کرنے کا موقعہ تھا پھراس نے نہ کیا یہاں تک کہ حیض شروع ہوگیا جسکی وجہ سے بارہویں ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک طواف نہ کرسکی تو دم لازم ہوگا کیونکہ اس میں اس کی طرف سے ایک قسم کی کوتاہی پائی جاتی ہے۔(شامی)

★اگر کسی حجن کو طواف زیارت سے پہلے حیض آگیا تو اس کے محرموں کو چاہئے کہ اس کی پاکی تک ٹھہرنے کا انتظام کریں اور طواف زیارت کے بعد ہی سفر کریں۔یہ اللہ کا دین ہے مذاق نہیں ہے دین کی عظمت دل میں ہوگی توعورت کا محرم اس کا انتظام کرنے کی پوری کوشش کرے گا سیٹ تو دیر سویر مل ہی جاتی

ہے۔

★طواف زیارت چھوڑ کر وطن جانا جائز نہیں حج بھی نہ ہوگا اور میاں بیوی کے خصوصی تعلقات بھی جائز نہ ہونگے۔

★اگر کوئی خاتون حالتِ حیض میں ہی طوافِ زیارت کر لے تو اپنے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی۔لیکن اس حالت میں طواف کرنے کی وجہ سے گنہگار ہوگی۔توبہ واستغفار کرنا اور حدود حرم ایک گائے یا ایگ اونٹ ذبح کرنا واجب ہے۔۔جس عورت کے پاس نقد پیسہ نہیں ہے تو پھر اپنا زیور بیچ کر کفارہ کا جانور ذبح کروائے حج کا معاملہ ہے کوئی مذاق یا کھیل نہیں حج اسلام کا عظیم رکن ہے۔خوب سمجھ لیں

فائدہ:۔اور اگر اسی طواف کو پاک ہونے کے بعد دھرا لے گی تو کفارہ ساقط ہو جائے گا۔لیکن توبہ واستغفار کرنا پھر بھی لازم ہے۔

★طواف میں رمل (اکڑ کر چلنا) عورتوں کے لئے مسنون نہیں ہے۔

★خواتین ایام عذر (حیض ونفاس) میں طواف کے علاوہ حج کے بقیہ افعال ادا کریں گی،اور سعی اگرچہ حالت حیض ونفاس میں جائز ہے(کیوں کہ سعی کی

جگہ مسجد حرام میں داخل نہیں ہے) لیکن سعی طواف کے تابع ہے طواف سے قبل نہیں ہوسکتی اس لئے سعی بھی نہ کریں۔ اگر حیض ونفاس سے پہلے طواف کرچکی ہیں تو سعی کرسکتی ہیں۔ لیکن سعی کرنے کے لئے اور سعی کے بعد مسجد حرام سے نہ گزریں۔ صفا ومروہ میں ایسے جانب سے داخل ہوں جن سے داخل ہونے میں مسجد حرام کا حصہ نہ پڑے یعنی مشرقی جانب جو صفا اور مروہ کے درمیان دروازے ہیں وہاں سے داخل ہوں۔

★عورت اگر طوافِ وداع کے وقت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو اور مزید قیام کی گنجائش نہ ہو تو طواف وداع چھوڑ دے اور اس کے چھوڑنے سے کوئی دم وغیرہ لازم نہ ہوگا۔ اپنے قافلے کے ساتھ روانہ ہوجائے۔ اس کے لئے طواف وداع معاف ہے۔

★اگر طواف کرتے وقت عورت کو حیض آجائے تو طواف کو فوراً موقوف کر کے مسجد سے باہر آجائے، اور پھر پاک ہونے کے بعد طواف کرے۔

★حج کے ایام میں مصلحت کے تحت مانع حیض دواؤں کا استعمال کرنے کی گنجائش ہے۔

★اگر کسی خاتون نے مانع حیض دوا خون آنے سے پہلے ہی استعمال کر لی اور

خون بالکل رکا رہا یہاں تک کہ اس نے طواف زیارت یا طواف عمرہ مکمل کرلیا تو اس کا طواف درست ہو گیا۔

★ بعض خواتین کو مانع حیض دوا استعمال کرنے کی وجہ سے ایک یا دو ماہ یا اس سے بھی زیادہ تھوڑا تھوڑا خون آتا رہتا ہے۔ ایسی حالت میں خاتون کے جو ایام ہر ماہِ حیض کے ہیں ان کو نکال کر باقی خون استحاضہ شمار ہوگا۔ ایام استحاضہ میں نماز پڑھنا ضروری ہے اور تلاوت اور طواف کرنا درست ہے۔

★ اگر مانع حیض دوا استعمال کرنے کے باوجود ۷۲ گھنٹہ یا اس سے زیادہ خون کا دھبہ آتا رہا تو بالاتفاق وہ حیض کی حالت میں شمار ہوگی۔ اور اگر اس حالت میں طواف زیارت کرلیا تو اس پر کفارہ کے طور پر بدنہ یعنی ایک اونٹ یا ایک گائے حدود حرم میں ذبح کرنا لازم ہوگا۔

★ مسجد حرام اور مسجد نبوی شریف یا کسی بھی مسجد میں حالت حیض ونفاس میں داخل ہونا جائز نہیں۔

★ خواتین صفا مروہ کی سعی کے دوران دونوں سبز لائٹوں (میلین اخضرین) کے درمیان نہ دوڑیں۔

★ حج وعمرہ میں خواتین غیر محرم مردوں سے پردہ کا خاص اہتمام رکھیں تاکہ گناہ سے بچیں اور ان کو حج مبرور نصیب ہو۔

★ مسجد حرام اور مسجد نبوی شریف میں بھی خواتین کو گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے اور اگر مسجد میں آئیں تو ضروری آداب اور پردہ کے خاص اہتمام کے ساتھ آئیں اور خواتین کی مخصوص جگہ جا کر نماز پڑھیں مردوں کے ساتھ ہرگز نہ کھڑی ہوں اگر ایسی جگہ پھنس جائیں جہاں مردوں کی صفیں ہیں تو نماز کی نیت ہرگز نہ باندھیں بلکہ بیٹھ جائیں پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنی نماز پڑھیں اگر مردوں کے ساتھ دائیں بائیں یا مردوں سے آگے کھڑی ہونگی تو مردوں کی نماز نہ ہوگی۔

★ سعی کے دوران اگر عورت کو حیض آجائے تو ایسی حالت میں سعی مکمل کرسکتی ہے، کیونکہ صفا و مروہ مسجد حرام سے خارج ہیں، نیز سعی کی ادائیگی میں طہارت واجب نہیں ہے۔

★ عورت کے لئے مستحب یہ ہے کہ بیت اللہ شریف کا طواف کعبہ شریف سے کچھ فاصلہ سے کرے تاکہ ہجوم میں پھنسنے کی وجہ سے نامحرم مردوں سے جسم نہ ٹکرائے۔

★ حجر اسود پر مردوں کا ہجوم ہو تو اس کا بوسہ نہ لے بلکہ دور سے اشارہ کر کے بسم اللہ اللہ اکبر لا الہ الا اللہ کہہ لے۔

★ طواف کے ختم پر اگر مقام ابراہیم پر مردوں کی کثرت ہو تو عورت طواف کے

دوگانہ وہاں نہ پڑھے بلکہ مردوں کے ہجوم سے الگ حرم میں کسی اور جگہ پڑھ لے۔

★ بعض خواتین سفرِ حج وسفرِ عمرہ میں روانگی سے قبل اور واپسی کے بعد ہر رشتہ دار سے سلام کے ساتھ مصافحہ بھی کرتی ہیں۔ حالانکہ نامحرم کے ساتھ مصافحہ کرنا حرام ہے۔ اور عورت کا عورت کے ساتھ مصافحہ ومعانقہ دونوں درست ہے۔

مسائل منی ومزدلفہ

★ خواتین کے لئے رات میں رمی کرنا بہتر ہے تاکہ ہجوم سے بچ سکیں۔

★ خواتین اپنے خیموں میں آواز بلند نہ کریں۔ آپس میں باتیں کریں تو بھی اتنی زور سے نہ کریں کہ برابر والے خیموں میں مرد حضرات تک ان کی آواز پہنچ جائے۔

★ خواتین مزدلفہ سے منی کے لئے آدھی رات کے بعد روانہ ہوسکتی ہیں البتہ ان کو محرم منی کے خیموں میں پہچانے کے بعد کچھ دیر کے لئے صبح صادق کے بعد مزدلفہ آجائے تاکہ واجب وقوف ادا ہوجائے۔

★ اگر خواتین کے خیموں میں چھوڑنے سے خطرہ ہو تو اپنے محرموں کے ساتھ صبح ہی منی کے لئے روانہ ہوں۔

(٥٦) خواتین آدھی رات کے بعد مزدلفہ روانہ ہوں تو پہونچنے کے بعد صبح

صادق ہونے پر سورج نکلنے سے پہلے بھی رمی کرسکتی ہیں۔

متفرق مسائل

★ بعض خواتین کولکوریا کی بیماری ہوتی ہے۔یعنی انکے رحم سے سفید پانی نکلتا رہتاہے۔ یہ ناپاک ہےاس پانی کے نکلنے سے وضوٹوٹ جاتا ہےاگر کپڑے سے لگ جائےتو کپڑاناپاک ہوجائے گااگرقدردرھم سے زیادہ کپڑے پرلگ جائےتونمازنہ ہوگی۔اگرایک درہم سے کم یہ پانی کپڑے پر لگارہ جائے اوراس نے اسی حالت میں طواف کرلیاتو کراہت کے ساتھ طواف ہوجائے گا۔

★ جس خاتون کو یہ لکوریا کی بیماری اتنی زیادہ ہے کہ مستقل پانی رستار ہتا ہے کہ وہ چاررکعت نماز بھی ادانہیں کرسکتی تووہ معذورہےاس کا وضواس نماز کے وقت سے دوسری نماز کے وقت تک باقی رہے گا۔بشرطیکہ کوئی دوسراناقض وضوپیش نہ آجائے۔

★ لکوریا کا پانی طواف کرتے وقت نکل آیاتوطواف موقوف کرکے مطاف سے باہرآجائے اوروضوکرکے پھرطواف مکمل کرے اگر چارچکروں سے کم کئے تھے تب بھی وضوکرنے کے بعد باقی چکرپورے کرنا جائزہےازسرِنو طواف کرناواجب نہیں ہے

★ اگر کوئی عورت بچے کو گود میں لیکر طواف کر رہی ہے اور بچے نے پمپر میں پیشاب وغیرہ کر دیا تو اس حالت میں بھی طواف ہو جائے گا مگر اس حالت میں کرنا مکروہ ہے۔

★ حالت احرام میں مہندی لگانا جائز نہیں کیونکہ اس میں خوشبو ہوتی ہے، پس جس نے پوری ہتھیلی پر احرام کی حالت میں مہندی لگائی تو اس پر دم واجب ہو گا، اور اگر قِران کا احرام ہے تو دو دم واجب ہونگے، کیونکہ قِران میں دو احرام اکھٹے ہوتے ہیں۔ ایک عمرہ کا دوسرے حج کا۔

★ حالت احرام ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں خوشبو ہوتی ہے۔ عورت و مرد دونوں کے لئے یہ حکم برابر ہے۔

تم بحمد اللہ